پابوس جو ہوا شہ عالی جناب کا
پایا خطاب اس نے سعادت مآب کا

جس نے کہ سجدہ خاک در شاہ پر دیا
مقبول بے شبہ وہ ہوا بو تراب کا

عالی ہے اس کا در کہ جو نائب ہے بے شبہ
اولاد شہر علم پیمبر کے باب کا

خورشید کے جبیں کو منور کرے سدا
حلقہ بنے ہلال جو تیری رکاب کا

اے شاہ بوئے خلق سے نسبت تیری اگر
رکھتا تو ہوتا تلخ مزا کب گلاب کا

ایام عمر کو تیری ہو طول اس قدر
ہو خضر کو بھی جس کے نہ یارا حساب کا

سائل نہ کیوں ہو نطق سے خوشتر تیری زباں
گوہر فشاں کلام ہے تیرے جواب کا

پایا خطاب اس نے سعادت مآب کا